2020年7月13日ジャング紙ラホール版6面

# پاک افغان تجارت: نئی راہیں

پاک افغان تجارتی حلقوں بالخصوص علاقے کے لوگوں کے لیے یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ وفاقی حکومت نے دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے کی غرض سے مزید دو سرحدیں انگوراڈا اور خرلاچی اعلان کردہ تاریخ سے بھی دو روز پہلے کھول دی ہیں جبکہ طورخم، چمن اور غلام خان کی سرحدیں گزشتہ مہینے ہی کھولی جا چکی ہیں۔ متذکرہ اقدام سے نہ صرف خطے میں تجارت کی نئی راہیں کھلیں گی بلکہ دونوں ملکوں کے عوام کو بلاخوف و خطر پھر سے ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع ملے گا۔ انگوراڈا اور خرلاچی خیبر پختونخواہ کے ضم شدہ قبائلی اضلاع کا حصہ ہیں یہ مقامات گزشتہ 20 سالہ افغان خانہ جنگی میں نہایت حساس نوعیت کے حامل رہے ہیں تاہم پاک فوج نے ضربِ عضب اور ردُ الفساد آپریشنوں کے تحت نہ صرف علاقے کو افغانستان سے آنے والے دہشت گردوں سے پاک کیا بلکہ آج یہ وقت بھی آگیا ہے کہ پاک افغان تجارت اور باہمی تعلقات میں پیشرفت کا ایک نیا باب شروع ہو رہا ہے۔ پاک افغان سرحد 2430 کلومیٹر طویل ہے جس کا تعین برطانوی حکومت نے 1893 میں کرتے ہوئے افغانستان کو کلی طور پر خودمختار ریاست کی حیثیت سے تسلیم کیا تھا تاہم دونوں ملکوں کے لوگوں کے درمیان چلی آنے والے دینی، ثقافتی، تجارتی تعلقات اور آپس کی رشتہ داریاں صدیوں پرانی ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان کل 18 سرحدی پوائنٹ ہیں جن میں سے بیشتر دہشت گردی کے خلاف جنگ کی وجہ سے بند پڑے ہیں۔ یہ سارا خطہ وسطی ایشیائی ریاستوں کو براعظم کے دوسرے حصوں سے ملانے کے نقطہ نظر سے نہایت اہمیت کا حامل ہے، پاک چین راہداری اس کی اہم کڑی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ افغان قیادت اس سارے منظرنامے کو سامنے رکھتے ہوئے مشترکہ سرحد کو دہشت گردوں سے پاک رکھنے میں پاکستان کیساتھ مکمل تعاون کرے۔

**اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998**